بسم اللہ الرحمن الرحیم

شادی کے موقع پر غیر محرم سے ویڈیو بنوانا اور بنانا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ شادی بیاہ کے موقع پر عورتوں کا بے پردگی کے ساتھ غیر محرم مرد کے سامنے آنا اور اس سے ویڈیو بنوانا کیسا ہے؟ نیز مرد کا بے پردہ، غیر محرم عورتوں کی طرف نظر کرنا اور ان کی ویڈیو بنانا کیسا ہے؟

جواب

دینِ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو شرم و حیا اپنانے کا درس دیا ہے اور بے حیائی یا بے راہ روی کے کاموں، جیسا کہ عورتوں کا بے پردہ ہوکر غیر محرم مردوں کے سامنے آنا، یونہی مرد کا کسی بے پردہ غیر محرم عورت کے چھپانے والے اعضاء کی طرف جان بوجھ کر نظر کرنا وغیرہ کو سخت ناجائز و حرام قرار دیا ہے۔

اور اگر اس بے پردگی کی ویڈیو بھی بنوائی جائے، تو یہ عمل حرام در حرام ہے کہ اولاً تو غیر محرم مرد ویڈیو بناتے ہوئے، انتہائی توجہ اور بے باکی سے مسلسل غیر محرم عورتوں کے محاسن کی طرف نظر کرنے کے گناہ کا مرتکب ہوتا ہے اور عورتیں غیر محرم مرد سے ایسی حالت میں ویڈیو بنوانے کے گناہ کی مرتکب ہوتی ہیں، پھر اس ویڈیو کو ایڈیٹ (Edit) کرنے والے یا اس کے علاوہ بھی بعض افراد بعد میں اس ویڈیو کو دیکھتے ہیں، یونہی خاندان میں مختلف غیر محرم مردوں کو یہ ویڈیو دی جاتی ہے اور اہلِ خانہ کسی اور کو نہ دیں، تو بھی اس میں کتنی ایسی عورتیں ہوتی ہیں کہ جو خود اہلِ خانہ کے لئے بھی غیر محرم ہوتی ہیں اور یوں جب تک وہ ویڈیو باقی رہتی اور دیکھی جاتی ہے، تب تک کے لئے گناہ کا ایک طویل سلسلہ شروع ہوجاتا ہے، لہذا شادی بیاہ ہو یا دیگر تقریبات، بہر صورت بے پردگی و بدنگاہی کرنے اور اس کی ویڈیو بنانے سے مکمل طور پر اجتناب لازم و ضروری ہے۔

مسلمان عورتوں کو پردہ کرنے کی تاکید کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ قرآنِ مجید میں ارشاد فرماتا ہے: ﴿یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَ نِسَآءِ الْمُؤْمِنِیْنَ یُدْنِیْنَ عَلَیْهِنَّ مِنْ جَلَابِیْبِهِنَّ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: ”اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے اوپر ڈالے رکھیں۔“ (پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 59)

ایک اور مقام پر ارشاد فرمایا: ﴿وَ لْیَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُیُوْبِهِنَّ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان: ”اور وہ اپنے دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں۔“ (پارہ 18، سورۃ النور، آیت 31)

اس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے : "یعنی مسلمان عورتیں اپنے دوپٹوں کے ذریعے اپنے بالوں، گردن، پہنے ہوئے زیور اور سینے وغیرہ کو ڈھانپ کر رکھیں۔" (صراط الجنان، جلد6، صفحہ 621، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

عورتوں کے لئے بے پردہ ہو کر غیر محرم مردوں کے سامنے آنا یا ان سے ویڈیو بنوانا سخت ناجائز و گناہ ہے، چنانچہ قرآنِ مجید میں ارشادِ باری تعالی ہے : ﴿وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى﴾ ترجمۂ کنزالعرفان : "اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے پہلی جاہلیت کی بے پردگی۔" (پارہ 22، سورۃ الاحزاب، آیت 33)

اس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیر ابنِ کثیر میں ہے : "قال مجاهد: كانت المرأة تخرج تمشي بين يدي الرجال، فذلك تبرج الجاهلية" ترجمہ : امامِ مجاہد رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں : جاہلیت کا تبرج یہ ہے کہ عورت (اپنے گھر سے) نکلتی اور (بے پردہ ہو کر) مردوں کے سامنے چلتی تھی۔ (تفسیر ابنِ کثیر، جلد6، صفحہ 410، مطبوعہ ریاض)

تفسیر مقاتل بن سلیمان میں ہے : "والتبرج أنها تلقي الخمار عن رأسها ولا تشده فيرى قرطها وقلائدها" ترجمہ : تبرج یہ ہے کہ عورت اپنا دوپٹہ سر سے اتار دے اور اس کو نہ باندھے جس کی وجہ سے اس کے کانوں کا زیور اور گلے کے ہار نظر آئیں (یعنی اس کے محاسن لوگوں پر ظاہر ہو رہے ہوں)۔ (تفسیرِ مقاتل بن سلیمان، جلد3، صفحہ 488، مطبوعہ دار احیاء التراث، بیروت)

عورتوں کے اپنے محاسن کو غیر مردوں کے سامنے ظاہر نہ کرنے کے متعلق ارشادِ باری تعالی ہے : ﴿وَ لَا یُبْدِیْنَ زِیْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآىٕهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآىٕهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْۤ اَخَوٰتِهِنَّ﴾ ترجمۂ کنزالعرفان : "اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹوں یا شوہروں کے بیٹے یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھتیجوں یا اپنے بھانجوں (پر)۔ (پارہ 18، سورۃ النور، آیت 31)

اس آیتِ مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں تفسیرِ مدارک کے حوالے سے ہے : "زینت سے مراد وہ چیزیں ہیں جن کے ذریعے عورت سجتی سنورتی ہے جیسے زیور اور سرمہ وغیرہ اور چونکہ محض زینت کے سامان کو دکھانا مباح ہے اس لئے آیت کا معنی یہ ہے کہ مسلمان عورتیں اپنے بدن کے ان اعضا کو ظاہر نہ کریں جہاں زینت کرتی ہیں جیسے سر، کان، گردن، سینہ، بازو، کہنیاں اور پنڈلیاں"۔ (صراط الجنان، جلد6، صفحہ 620، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

امامِ اہلِ سُنَّت، امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات : 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں : "بے پردہ بایں معنی کہ جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے، ان میں سے کچھ کھلا ہو، جیسے سر کے بالوں کا کچھ حصہ یا گلے یا کلائی یا پیٹ یا پنڈلی کا کوئی جز، تو اس طور پر تو عورت کو غیر محرم کے سامنے جانا مطلقاً حرام ہے، خواہ وہ پیر ہو یا عالم یا عامی جوان ہو، یا بوڑھا، اور اگر بدن موٹے اور ڈھیلے کپڑوں سے ڈھکا ہے، نہ ایسے باریک کہ بدن یا بالوں کی رنگت چمکے۔ نہ ایسے تنگ کہ بدن کی حالت دکھائیں اور جانا تنہائی میں نہ ہو اور پیر جوان نہ ہو، غرض کوئی فتنہ نہ فی الحال ہو، نہ اس کا اندیشہ ہو، تو علم دین امور راہ خدا سیکھنے کے لئے جانے اور بلانے میں حرج نہیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد22، صفحہ 239، 240، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

مرد کے لئے بلاضرورتِ شرعی، غیر محرم عورتوں کی طرف نظر کرنا یا ان کی ویڈیو بنانا شرعاً جائز نہیں، چنانچہ قرآنِ مجید میں ارشادِ باری: ﴿قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَ یَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ﴾ ترجمہ کنز العرفان: مسلمان مردوں کو حکم دو کہ اپنی نگاہیں کچھ نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان کے لیے زیادہ پاکیزہ، بیشک اللہ ان کاموں سے خبردار ہے۔ (پارہ 18، سورۃ النور، آیت 30)

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیرِ رازی میں ہے: "ولا یجوز له أن ینظر إلی شيء منها" ترجمہ: مرد کے لئے غیر محرم عورت کے کسی عضو کی طرف نظر کرنا، جائز نہیں۔ (تفسیرِ رازی، جلد 23، صفحہ 361، مطبوعہ داراحیاء التراث العربی، بیروت)

حدیثِ پاک میں ہے: "أن النبي صلی اللہ تعالی علیه وسلم قال لعلي: لا تتبع النظرة، فإنما لك الأولی، ولیس لك الآخرة" یعنی: نبی پاک صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے ارشاد فرمایا: (بے پردہ غیر محرم عورت پر) پہلی نظر (پڑجانے) کے بعد دوبارہ نظر نہ ڈالو، کیونکہ پہلی (نگاہ کا از خود پڑجانا) تمہارے لئے ہے اور دوسری (نگاہ کا خود سے ڈالنا) تمہارے اوپر (گناہ ہے)۔ (المصنف لابنِ ابی شیبہ، کتاب النکاح، جلد 4، صفحہ 6، دارالتاج، لبنان)

فقہ حنفی کی مشہور و معتبر کتاب الھدایہ میں ہے: "ولا یجوز ان ینظر الرجل الی الاجنبیة" ترجمہ: مرد کا اجنبی عورت کی طرف دیکھنا جائز نہیں۔ (الھدایہ، کتاب الکراھیۃ، جلد 04، صفحہ 368، داراحیاء التراث العربی، بیروت)

امیرِ اہلسنت، ابوبلال، حضرت علامہ مولانا محمد الیاس عطار دامت برکاتہم العالیہ، دارالافتاء اہلسنت سے جاری شدہ فتوے کا اقتباس نقل فرماتے ہیں: "**شادی کے موقع پر جو عورتوں کی بے پردہ مویاں یونہی فلموں، ڈراموں، گانوں، باجوں کی مویاں بنائی جاتی ہیں وہ سب ناجائز و حرام ہیں۔**" (ٹی وی اور مووی، صفحہ 31، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9973

تاریخ اجراء: 18 ذیقعدۃ الحرام 1447ھ/06 مئی 2026

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net